سوال

ایک بار پہلی بیوی اپنے گھر میں نہیں تھی توخاونداپنی دوسری بیوی کواس کی اجازت کے بغیر پہلی بیوی کے گھر لے آیا، جب وہ گھر آئی اوراس کا سبب دریافت کیا تووہ کہنے لگا یہ میراگھر ہے اورمجھے حق حاصل ہے کہ میں جسے چاہوں یہاں لاؤں، اوراگر آپ کے پاس اس کے خلاف کتاب وسنت کی کوئی دلیل ہے توپش کرو، میرا سوال یہ ہے کہ آیا خاوندکی یہ بات صحیح ہے یا نہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمداللہ تعالی کےلیے، اوردوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں:

ظاہر تویہی ہوتا ہے کہ خاوند کوایسا کرنے کا حق نہیں، اسے ایسا کرنے سے قبل اس گھر میں رہنے والی بیوی سے اجازت لینی چاہیے، اورجب وہ راضی ہوتودوسری بیوی کووہاں لائے، کیونکہ عام طورپر عورتوں کی غیرت یہ برداشت نہیں کرتی، اورہر عورت کی رغبت ہوتی ہے کہ اس کا اپنا خاص گھر ہوجہاں دوسرے دخل نہ دیں

صورت مسئولہ میں اس اعتبار سے اور بھی ممانعت ہوجاتی ہے کہ خاوند نے پہلی بیوی کی غیر موجودگی میں دوسری بیوی کوداخل کیا؛ کیونکہ اس سے یہ گمان ہوتا ہے کہ وہ دوسری بیوی سے پہلی بیوی کے گھر میں استمتاع کرنا چاہتا تھا، اوراس میں جوتکلیف اوراذیت ہے وہ کسی پر مخفی نہیں

شیخ سلیمان الماجد حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا میرا حق ہے کہ اگر میرا خاونداپنی دوسری بیوی کومیرے گھر لائے تواسے میری اجازت لینا ہوگی، یہ علم میں رہے کہ وہ کہتا ہے یہ معاملہ میرے ہاتھ ہے تیرے ہاتھ میں نہیں؟

اللہ سبحانہ وتعالی ہمیں آپ کے علم سے فائدہ دے اس کا جواب عنائت کریں

جواب:

اگر دونوں بیویوں میں سے کسی ایک کوحرج ہوتا ہوتوپھر خاوند کےلیے جائز نہیں کہ وہ اس کے گھر میں دوسری بیوی کولانے پر مجبور کرے، لیکن عورت کوچاہیے کہ وہ اپنی سوکن کے ساتھ اچھے تعلقات رکھے، اوراس سے میل جواور تعلق قائم کرے چاہے قلیل ہی ہو؛ کیونکہ ان دونوں کا آپس میں ایک دوسرے سے قطع تعلقی کرنا اولاد کے مابین قطع تعلقی کا باعث بنے گا

اوراولاد کا آپس میں قطع تعلقی رکھنا ان کے دین اوردنیا دونوں پراثرانداز ہوگا، دنیا میں اس طرح کہ وہ اپنے والدکی جانب سے بہن بھائیوں کے حقوق کوضائع کربیٹھیں گے اوران سے استفادہ نہیں کرسکیں گے، اوراسی طرح برکت بھی جاتی رہے گی، اور قطع رحمی کی بنا پران کی عمروں میں بھی کمی ہوجائیگی

اورآخرت پراثرانداز اس طرح ہوگا کہ: اورآخرت کی سزا بہت شدید ہے، اس لیے بیوی کوچاہیے کہ وہ دور کے مستقبل کومدنظر رکھتے ہوئے آخرت کےلیے کچھ صبر وتحمل سے کام لیتے ہوئے برداشت کرے، کیونکہ ہوسکتا ہے وہ سوکن کی جانب سے کچھ تنگی پائے توصبر کرنے پراسے آخرت میں بھی اجروثواب حاصل ہوگا

اوراسے خاوند کے مقصد کوبھی سمجھنا چاہیے کہ وہ اولاد کے مابین محبت والفت قائم کرنا چاہتا ہے، اوریہ اسی صورت میں ہوگی جب دونوں بیویوں کے آپس میں تعلقات صحیح ہونگے، اورخاوند کےلیے کوئی بھی ایسا کام بیوی پرلازم کرنا جائز نہیں جس میں بیوی کوتنگی اورحرج ہوتا ہو انتہی

ماخوذاز: شیخ سلیمان الماجد کی ویب سائٹ:

http://www.salmajed.com/node/11187

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

163531